فتاویٰ ثنائیہ

شیخ الاسلام مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ

جمع و ترتیب مولانا محمد داؤد راز

تنقیح، تحقیق، تخریج

پروفیسر ڈاکٹر عبد الحی المدنی

(فاضل مدینہ یونیورسٹی، پروفیسر این ای ڈی یونیورسٹی کراچی)

مکتبہ قدوسیہ

CamScanner

فتاویٰ ثنائیہ

شیخ الاسلام مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ

جمع و ترتیب

مولانا محمد داؤد راز

تنقیح، تحقیق، تخریج

پروفیسر ڈاکٹر عبد الحیی المدنی

(فاضل مدینہ یونیورسٹی، پروفیسر این ای ڈی یونیورسٹی کراچی)

جلد اول

مکتبہ قدوسیہ

غزنی سٹریٹ ○ اردو بازار ○ لاہور ○ پاکستان

Tel: +92-42-37230585

maktabaquddusia.com

CamScanner

فہرست مضامین

❁ عرضِ ناشر ---------- 9
❁ کچھ اپنی زباں میں ---------- 12
❁ حرفے چند ---------- 15
❁ دیباچہ ---------- 16
❁ حضرت مولانا ثناء اللہ صاحب رحمہ اللہ ---------- 18
❁ مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ ---------- 43
❁ فتاویٰ ثنائیہ.....مقدمہ ---------- 45
❖ خطبہ مسنونہ ---------- 45
❖ فتاویٰ ثنائیہ کا تعارف ---------- 47
❖ فتویٰ کا لغوی مفہوم ---------- 49
❖ فتویٰ کا اصطلاحی مفہوم ---------- 49
❖ احادیث میں فتویٰ کے مادہ کا استعمال ---------- 50
❖ فتویٰ کی اہمیت ---------- 51
❖ مفتی اور مستفتی ---------- 52
❖ مستفتی کے آداب ---------- 54
❖ صحابہ اور تابعین کے دور میں افتاء ---------- 55
❖ برصغیر پاک وہند میں مختلف ادوار میں فتویٰ کا ارتقاء 57
❖ دیوبند مکتب فکر کے علماء کے فتاویٰ ---------- 62
❖ بریلوی مکتب فکر کے علماء کے فتاویٰ ---------- 70
❖ مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ کے حالاتِ زندگی اور خدمات کا تحقیقی مطالعہ ---------- 74
❖ مولانا کا حسب ونسب، پیدائش، تعلیم وتربیت -- 74
❖ پیدائش ---------- 74
❖ آغاز تعلیم وتربیت ---------- 75
❖ علمی ماحول، معاصر علماء کرام اساتذہ ---------- 78
1۔مولانا سید عبدالجبار غزنوی ---------- 80
4۔مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹی ---------- 81
5۔شیخ الہند مولانا محمود الحسن ---------- 82
6۔ابوالقاسم سیف بنارسی ---------- 82
8۔مولانا عبدالعزیز رحیم آبادی ---------- 83
9۔شمس الحق عظیم آبادی ---------- 84
10۔مولانا کے معاصرین میں سے محمد بن ابراہیم جوناگڑھی بھی ہیں ---------- 84
11۔مرزا غلام احمد قادیانی۔ ---------- 85
12۔مولانا محمد حسین بٹالوی k---------- 86
13۔مولانا اشرف علی تھانوی ---------- 87
❖ مولانا کی تصنیف وتالیف، مناظرے اور وفات - 94
❖ تمہید ---------- 94
❖ تفاسیر قرآن مجید ---------- 94
2۔تفسیر القرآن بکلام الرحمان (عربی) -- 96
3۔آیات متشابہات ---------- 96
4۔بیان القرآن (الفرقان) علی علم البیان 96
5۔تفسیر بالرائے ---------- 97
6۔برہان التفاسیر بجواب سلطان التفاسیر 98
7۔تشریح القرآن ---------- 98
8۔تفسیر بالروایۃ ---------- 98
9۔تفسیر سورہ یوسف اور تحریف بائبل --- 98
10۔الفوز العظیم ---------- 98

maktabaquddusia.com

CamScanner

❖ تردید قادیانیت ---------- 109
1۔الہامات مرزا ---------- 110
2۔ہفوات مرزا ---------- 110
3۔صحیفہ محبوبیہ ---------- 110
6۔فاتح قادیان ---------- 111
5۔آفتہ اللہ ---------- 111
6۔فتح ربانی درمباحثہ قادیانی ---------- 111
7۔عقائد مرزا ---------- 111
8۔مرقع قادیانی ---------- 112
9۔چیستان مرزا ---------- 112
10۔زار قادیان ---------- 112
11۔فسخ نکاح مرزائیاں ---------- 112
12۔تاریخ مرزا ---------- 113
13۔نکاح مرزا ---------- 113
14۔شاہ انگلستان اور مرزا قادیانی -- 113
15۔عجائبات مرزا ---------- 113
16۔قادیانی مباحثہ دکن ---------- 113
17۔شہادت مرزا ---------- 114
18۔نکات مرزا ---------- 114
19۔ہندوستان کے دو ریفارمر ---------- 114
20۔محمد قادیانی ---------- 114
21۔مراق مرزا ---------- 114
23۔فیصلہ مرزا ---------- 115
24۔تفسیر نویسی کا چیلنج اور فرار ---------- 115
25۔علم کلام مرزا ---------- 115
26۔بہاء اللہ اور مرزا ---------- 115
27۔عشرہ کاملہ ---------- 116
29۔تحفہ احمدیہ ---------- 116
30۔مکالمہ احمدیہ (حصہ اوّل) ---------- 116
31۔بطش قدیر بر قادیانی تفسیر کبیر -- 117
32۔لیکھرام اور مرزا ---------- 117
33۔ناقابل مصنف مرزا ---------- 117
34۔محمود مصلح موعود ---------- 117
35۔ قادیانی نبی کی تحریر فیصلہ کن ہے
یا میرا حلف ---------- 117
36۔ثنائی پاکٹ بک ---------- 118
37۔ضرورت مسیح ---------- 118
38۔رسائل اعجازیہ ---------- 118
39۔تحفہ مرزائیہ ---------- 118
❖ تردید مقلدین جامدین ---------- 118
1۔حدیث نبوی اور تقلید شخصی ---------- 118
2۔علم الفقہ ---------- 119
3۔تقلید شخصی اور سلفی ---------- 119
6۔تکذیب المکفرین ---------- 119
5۔فقہ اور فقیہ ---------- 119
6۔اجتہاد و تقلید ---------- 120
7۔اصلی حنفیت اور تقلید شخصی ---------- 120
8۔تنقید تقلید ---------- 120
9۔اقتدائے اہلحدیث ---------- 120
10۔معقولات حنفیہ ---------- 120
11۔اصول الفقہ (عربی) ---------- 121
12۔تقلید شخصی ---------- 121
13۔پیر جماعت علی شاہ کی قیادت -- 121
14۔علم غیب کا مسئلہ ---------- 121
15۔قلعہ شکن بجواب باطل شکن ---------- 121
16۔اللوامع الالہیہ ---------- 121
17۔مقاصد نمازیاں بجواب عقائد نمازیاں 121
18۔ھدایۃ اور تقویۃ الایمان ---------- 121

maktabaquddusia.com
CamScanner

4۔مناظرہ لاہور 133
5۔مناظرہ لدھیانہ 133
6۔مناظرہ قادر آباد 134
7۔مناظرہ جبل پور 134
8۔مناظرہ ہوشیار پور 134
9۔مناظرہ امرتسر 134
10۔مناظرہ لاہور 135
11۔مناظرہ ویلم ضلع مظفر نگر 135
12۔مناظرہ خورجہ 135
13۔مناظرہ بدھوآنہ 135
14۔مناظرہ امرتسر 136
15۔مناظرہ امرتسر 136
16۔مناظرہ لاہور 136
17۔مناظرہ لاہور 136
18۔مناظرہ لاہور 136
19۔مناظرہ سوھدرہ 137
20۔مناظرہ موضع بیری 137
21۔مناظرہ میرا پور 137
23۔مناظرہ چک رجادی 137
24۔مناظرہ منصور پورہ 138
25۔مناظرہ وار برٹن 138
26۔مناظرہ پادرہ 138
27۔مناظرہ گوجرانوالہ 138
28۔مناظرہ گوجرانوالہ 139
29۔مناظرہ حافظ آباد 139
30۔مناظرہ جلال پور پیروالہ 139
31۔مناظرہ حیدر آباد سندھ 139
32۔مناظرہ لاہور 139
33۔مناظرہ بھڑی شاہ رحمٰن 140
34۔مناظرہ بٹالہ 140
35۔مناظرہ الہ آباد 140
36۔مناظرہ تاندلیانوالہ 140
37۔مناظرہ لاہور 140
38۔مناظرہ میرٹھ 140
39۔مناظرہ دینانگر 141
❖ جمعیۃ العلماء ہند 142
❖ انجمن اہلحدیث پنجاب 142
❖ موتمر عالم اسلامی میں نمائندگی 142
❖ آخری ایام ہجرت و رحلت 143

باب اول: عقائد و مہمات دین

❖ آریہ سماج 145
❖ سکھ مذہب 147
❖ ہندومت 148
❖ قادیانیت 150
❖ عیسائیت 154
❖ عیسائیوں سے ایک سوال 155
❖ یہودیت 155
❖ عقائد و مُہمات دین 157
❖ مقصد مذہب 157
❖ عقائد صحیحہ 167
❖ مولانا اسمٰعیل شہید رحمہ اللہ دہلوی 172
❖ مولانا اسمٰعیل شہید رحمہ اللہ امام الہند مولانا ابو الکلام آزاد کی نگاہ دُوررس میں 176
❖ تقویۃ الایمان اور اُس کا مصنف عالیشان 179
❖ عید میلاد النبی ﷺ 187
❖ مسلمان اور عید میلاد از انجمن اہلحدیث امرتسر 188
❖ حضرت مولانا ابو المکارم ظفر عالم صاحب میرٹھی 194
❖ سوالات عشرہ حنفیہ کے جوابات سُنّیہ 211

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرضِ ناشر

رب کائنات کا بے پایاں شکر ہے اور اسی کی بے حد و حساب تعریف ہے کہ جو انسانوں کو منتخب کر لیتا ہے کہ وہ کوئی ایسا کام کر جائیں کہ جس کے سبب ان کے نامہ اعمال میں کچھ نیکیاں جمع ہو جائیں اور وہ قبول بھی کر لی جائیں۔ مجھے اللہ تعالیٰ کی وسیع رحمت کے سبب یہ امید ہے کہ ''فتاوی ثنائیہ'' کی یہ اشاعت ہمارے نامہ اعمال میں کچھ ایسا ہی اضافہ کرے گی۔ ان شاء اللہ

آپ احباب سے بھی درخواست ہے کہ اس تمنا کے پورا ہونے کی دعا فرمایئے اور جناب ڈاکٹر عبدالحیٔ مدنی حفظہ اللہ کی صحت و عافیت کی دعا کیجئے اور میرے والد مکرم مولانا عبدالخالق قدوسی شہید رحمہ اللہ کے لیے بھی دعا کیجئے گا کہ یہ کتاب ان کے لیے صدقہ جاریہ بن جائے۔ ہم نے اپنے والد مکرم کو دیکھا کہ جب کبھی شیخ الاسلام مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ کا ذکر فرماتے تو ان کی زبان و بیان پر الفاظ کے ساتھ ساتھ محبت اور عقیدت کا گہرا رنگ بھی دکھائی دیتا، سو سیدی و مولائی حضرت مولانا شیخ الاسلام ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ کے ساتھ یہ محبت یوں جانیے کہ ورثے میں ملی ہوئی محبت ہے۔ ایسی محبت کہ رگوں میں خون کی طرح دوڑتی ہوئی۔

حضرت علامہ احسان الٰہی ظہیر شہید جب مدینہ یونیورسٹی سے فراغت کے بعد پاکستان تشریف لائے اور کچھ وقت گوجرانوالہ قیام کرنے کے بعد بطور خطیب مسجد چینیاں والی چلے آئے تو ان کے آنے سے چھ ماہ پیشتر ہی والد مکرم بھی مسجد چینیاں والی بطور مدرس تشریف لا چکے تھے۔ اگرچہ والد مکرم اور حضرت علامہ کا اس سے پہلے ہی آپس میں ایک اچھا تعلق بن چکا تھا۔ جب ایک ہی ادارے میں مل کر کام کرنے کا موقع ملا تو یہ تعلق قربتوں میں بدل گیا اور قربتیں محبتوں میں بدل گئیں اور یہ ساتھ عمر بھر قائم رہا۔ سو اسی پس منظر میں دونوں دوستوں نے مل کر کتابوں کی اشاعت کا کام شروع کیا۔ والد مکرم نے مسجد چینیاں والی میں تدریس کے ساتھ ساتھ اضافی وقت میں کتابوں کی خرید و فروخت کا سلسلہ شروع کر دیا تھا۔ جب حضرت علامہ شہید مسجد چینیاں والی میں تشریف لائے تو اس سے پہلے ہی مکتبہ قدوسیہ باضابطہ طور پر قائم ہو چکا تھا اور والد مکرم نے اندرون موری دروازہ لاہور میں ایک کمرہ کرائے پر لے کر وہاں کتابیں رکھی ہوتی تھیں۔ تدریس سے فارغ ہو کر اضافی وقت میں وہ کتابوں کی خرید و فروخت کا کام کرتے۔ علامہ شہید کا آبائی کام اگرچہ کپڑے کا تھا لیکن اس ماحول میں انہوں نے بھی چاہا کہ وہ اسلاف کے تراث کی اشاعت کے اس بابرکت سلسلے میں شامل ہو جائیں۔ یوں ادارہ ترجمان السنہ کی داغ بیل ڈالی گئی اور اس ادارے کے تحت کئی ایک کتابیں شائع کی گئیں جن میں فتاوی نذیریہ، فتاوی ثنائیہ اور تفسیر ثنائی خاص طور سے قابل ذکر ہیں۔ بعض کتابوں پر بطور ناشر مکتبہ قدوسیہ کا نام بھی لکھا ہوتا تھا اور بعض پر ادارہ ترجمان السنہ۔

maktabaquddusia.com

CamScanner

کثرتِ اشغال کی نذر ہو گیا۔

کچھ برس گزرے کہ ایک روز برادرِ عزیز ڈاکٹر شاہ فیض الابرار کا کراچی سے فون آیا کہ ان کے ساتھی اور دوست جناب ڈاکٹر عبدالحئی مدنی حفظہ اللہ نے فتاویٰ ثنائیہ کو نئے سرے سے مرتب کر کے اس کی تخریج و تحقیق کی ہے اور ابتدائی کمپوزنگ بھی ہو چکی ہے تو کیا آپ اسے شائع کرنا چاہیں گے؟

اب آپ بتایئے جو پس منظر آپ نے پڑھا، اس کے بعد گنجائش تھی کہ انکار کیا جائے یا سوچا بھی جائے؟؟

میں نے جھٹ کہا کہ: ''بالکل شائع کروں گا۔''

سو کتاب میرے پاس شائع ہونے کے لیے آ گئی، یہاں پر میں اس بات کا اقرار کروں گا کہ میرے تساہل کے سبب کتاب کی اشاعت میں بہت تاخیر ہوئی۔ کچھ تکنیکی معاملات میں بھی مسئلہ پیش آیا کہ کتاب کی کمپوزنگ میں کچھ ایسے مسائل تھے جن کو حل کرنے کے سبب کچھ مشکل پیش آئی لیکن بصد شکر کہ خرابیِ بسیار کے بعد کتاب الحمدللہ شائع ہو کر آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ میں ڈاکٹر عبدالحئی مدنی حفظہ اللہ کا میں نہایت شکرگزار ہوں کہ ایک تو انہوں نے اس خدمت کا مجھے موقع دیا دوسرا اتنی زیادہ تاخیر کو بھی جس خندہ پیشانی سے انہوں نے برداشت کیا، وہ انہی کا حوصلہ ہے۔

کتاب کی اشاعت میں جن احباب نے تعاون کیا میں ان کا بھی شکرگزار ہوں۔ البتہ کمپوزنگ میں پھر بھی کچھ کمزوریاں رہ گئی ہیں۔ انھیں دور کرتے تو مزید تاخیر یقینی تھی۔ سو اسی پہ اکتفاء کرتے ہوئے فتاویٰ ثنائیہ کی یہ جدید اشاعت پیش خدمت ہے۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

ابوبکر قدوسی

فروری 2024ء

✿✿✿✿✿

maktabaquddusia.com

مولانا ان کے سگے ماموں۔ سو اس ناتے سے وہ ان کو میرے پاس لے آئے۔ بلا شبہ یہ مولانا شریف حصاری اور ڈاکٹر عبد الرؤف ظفر رحمہ اللہ کا بڑا پن تھا۔

جو لوگ ڈاکٹر عبدالروف ظفر کو جانتے ہیں وہ یہ بھی جانتے ہیں کہ ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر طلاب علم کے لیے کیسے مہربان اور شفیق استاد تھے اور دین کی بنیاد کی پر محبت کرنا ان کی فطرت ثانیہ تھی۔ ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر میرے پاس چلے آئے۔ ان کے مزاج میں معمولی سا تساہل بھی نہ تھا کہ کسی کام کو کچھ وقت کے لیے مؤخر کرتے۔ جو بات ان کے دل و دماغ میں آتی اور اسے وہ ٹھان لیتے تو پھر خود چین سے بیٹھتے نہ اپنے دائیں بائیں کے لوگوں کو اور متعلقین کو تساہل سے کام لینے دیتے۔ انہوں نے وہیں بیٹھے بیٹھے مجھے کہا کہ، پچھلے دنوں احناف کے ہاں کچھ بزرگوں کے فتاویٰ جات کے منتخب مضامین و ابواب پر کام ہوا ہے تو آپ بھی فتاوی ثنائیہ یا فتاوی نذیریہ میں سے کسی ایک پر کام کرلیں۔

انہوں نے یہ کہا اور فوراً ہی سمندری میں ڈاکٹر خالد ظفر اللہ کو فون ملا دیا۔ ڈاکٹر خالد ظفر اللہ کہ ان کے جیسے یار غار تھے۔ ان کے ساتھ مشاورت کی اور مشاورت میں یہ طے پایا کہ فتاویٰ ثنائیہ پر کام کیا جائے۔ وہیں بیٹھے بیٹھے طے ہوا کہ کتنے حصے پر کیا کام کرنا ہے۔ ادھر ہی سناپسز تیار کیے گئے اور کچھ ہی دنوں میں تمام دفتری مراحل طے پا گئے، اور میں نے اس پر کام شروع کر دیا۔

پروفیسر ڈاکٹر شمس البصر صاحب میرے سپروائزر مقرر ہوئے تھے جو اس وقت وہاں اسلامک سٹڈیز ڈیپارٹمنٹ کے چیئرمین تھے۔ ڈاکٹر شمس البصر صاحب بڑے خود دار آدمی تھے، جب تلک مجھے ڈگری نہیں مل گئی، انہوں نے میرے ہاتھ سے پانی کا ایک گلاس بھی نہیں لیا۔ حالانکہ بطور شاگرد میں نے بہت بار کوشش بھی کی کہ اپنے استاد کی کسی طور کوئی خدمت بجالا سکوں لیکن ان کی اصول پسندی اور خودداری نے کبھی ایسا موقع نہیں آنے دیا۔ ڈاکٹر شمس البصر کا کراچی میں آنا جانا رہتا تھا کیونکہ یہاں پر ان کے کچھ رشتہ دار قیام پذیر ہیں۔ اس سبب میرے لیے یہ سہولت ہو جاتی کہ مجھے بہاولپور نہ جانا پڑتا اور میں ان کو یہاں ہی اپنا کیا ہوا کام چیک کرواتا رہا اور یوں یہ کام مکمل ہوا۔

کام شروع کرنے کے لیے مجھے کتاب کا چھپا ہوا نسخہ شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد افضل اثری رحمہ اللہ نے فراہم کیا تھا اور فرمایا تھا کہ: ''جب آپ کام کرلیں تو اس کو شائع بھی ہم کریں گے۔''

میں نے وعدہ نہیں کیا لیکن بہر حال ان کی طرف سے یہ پیشکش موجود تھی۔ جب پی ایچ ڈی کی ڈگری وغیرہ مکمل ہوگئی تو پھر ساتھیوں نے مشورہ دیا کہ اس کام کو مکمل کیا جائے۔ جس میں میرے شاگرد جناب عبدالولی صاحب اور شاہ فیض الابرار صاحب کی بہت زیادہ معاونت رہی، اور دیگر احباب کے مشورے اور اصرار کے سبب میں نے کتاب کے باقی ماندہ ابواب پر بھی کام شروع کر دیا اور اللہ کے فضل و کرم سے ایک روز یہ تمام کام مکمل ہوگیا۔

کتاب مکمل ہو چکی تھی اور مختلف احباب کو اس کا علم بھی تھا سو اس سبب مختلف مشورے میرے پیش نگاہ تھے کہ اسی دوران

maktabaquddusia.com

CamScanner